از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف مہاراشٹر او دیگران

بنام

ڈاکٹر شری ہری شنکر ویدھیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 7 اپریل، 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

مہاراشٹر اسٹیٹ گورنمنٹ سول سروس (پنشن) قواعد، 1982:

آیورویدک یونانی اور ہومیوپیتھک کالجوں جیسے امدادیافتہ تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ- پنشن اور گریچوئٹی اسکیموں کا فائدہ دینے کے لیے قواعد کا اطلاق- حکومت نے ہدایت کی کہ اساتذہ کو مرحلہ وار طریقے سے مذکورہ فوائد میں توسیع پر غور کیا جائے۔

ریاست مہاراشٹر بنام منو بھائی پرگجی واشی و دیگران، [1995] 5 ایس سی سی 730 اور ریاست ایچ پی بنام ایچ پی ریاستی تسلیم شدہ اور امدادی اسکولوں کی انتظامی کمیٹیاں و دیگران، [1995]4ایس سی سی 507، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2878-79، سال 1997۔

ڈبلیو پی نمبر 3508، سال 1992 میں ممبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 14.6.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے بنام موتھا اور ڈی ایم نرگولکر۔

جواب دہندگان کے لیے دشینت اے دیو اور مسز ایم کرنجاوالا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں، جو 14 جون 1996 کو رٹ پٹیشن نمبر 3508/92 اور رٹ پٹیشن نمبر 2645/90 میں دیا گیا تھا۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ جواب دہندگان وہ اساتذہ ہیں جو آیورویدک، یونانی اور ہومیوپیتھک نجی امداد یافتہ تعلیمی اداروں میں کام کر رہے ہیں۔ جن سوالات کی جانچ پڑتال کی ضرورت ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ آیا وہ مہاراشٹر اسٹیٹ گورنمنٹ دیوانی خدام (پنشن) قواعد، 1982، (مختصر طور پر، 'رولز') کے تحت ریاستی حکومت کے سرکاری ملازمین کے برابر پنشن اور گریچوئٹی اسکیم کے اہل ہیں یا نہیں۔ تسلیم شدہ طور پر، قواعد ان پر لاگو نہیں ہوتے ہیں۔ یو جی سی کی طرف سے کی گئی سفارشات کے مطابق، مہاراشٹر حکومت نے 26 مئی 1981 کی اپنی قرارداد کے ذریعے امداد یافتہ تعلیمی اداروں یعنی آیورویدک، یونانی اور ہومیوپیتھک کالجوں میں کام کرنے والے غیر تدریسی عملے اور اساتذہ کو یکساں تنخواہ کے پیمانے کو اپنایا ہے۔ 29 جولائی 1983 کی ایک اور قرارداد کے ذریعے، انہوں نے سرکاری تنظیموں کے برابر غیر سرکاری تنظیموں کو فائدہ پہنچایا۔ چونکہ حکومت نے پنشن اور گریچوئٹی اسکیم کے فوائد میں توسیع نہیں کی ہے، اس لیے اس سلسلے میں عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی گئی تھی۔ عدالت عالیہ نے اسے متنازعہ حکم میں نمٹا دیا ہے۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں۔

جہاں تک امداد کی امداد کا تعلق ہے، یہ تنازعہ میں نہیں ہے اور اس لیے ہمیں اس سوال میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ واحد سوال یہ ہے کہ کیا جواب دہندگان سرکاری ملازمین کے برابر پنشن اور گریچوئٹی کے حقدار ہیں؟ ریاست کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل، شری موتھانے دلیل دی ہے کہ بھاری مالی اخراجات کے پیش نظر، حکومت مرحلہ وار طریقے سے، وقتاً فوقتاً فوائد میں توسیع کرتی رہی ہے اور اس لیے، تمام فوائد کو ایک ساتھ ان سب تک پہنچانے کے لیے حکومت کے ہاتھ نیچے کرنے کی ہدایت نہیں دی جا سکتی۔ دوسری طرف مدعا علیہان کے سینئر وکیل شری ڈی اے دیونے دلیل دی ہے کہ جب نجی لاء کالجوں میں کام کرنے والے اساتذہ کو مالی امداد اور پنشن نہیں دی جا رہی تھی، تو عدالت عالیہ نے اس فائدے کو بڑھانے کی ہدایت دی ہے جس کی تصدیق اس عدالت نے ریاست مہاراشٹر بنام منوبھائی پرگجی واشی و دیگران، [1995] 5 ایس سی سی 730 میں کی تھی۔ اس لیے وہی فائدہ انہیں بھی دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اسٹیٹ آف ایچ پی بنام ایچ پی اسٹیٹ ریکگنیزڈ اینڈ ایڈیڈ اسکولز مینیجنگ کمیٹیاں و دیگران، [1995] 4 ایس سی سی 507 کا بھی حوالہ

دیا جس میں اس عدالت نے نجی تعلیمی اداروں، متوسط طبقے اور نچلے متوسط طبقے کے امداد یافتہ اسکولوں کو مالی امداد دینے کی ہدایت کی ہے۔

متعلقہ تنازعات کے پیش نظر، غور کے لیے پیدا ہونے والا واحد سوال یہ ہے: کیا عدالت عالیہ آیورویدک، یونانی اور ہومیوپیتھک امداد یافتہ اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ کو پنشن اور گریچوئٹی اسکیم دینا جائز ہوگا۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے مطابق، پنشن اور گریچوئٹی اسکیم کو 1995 سے لا کالجوں تک بڑھا دیا گیا تھا۔ اسکیم میں توسیع کی جاسکتی ہے یا نہیں یہ ایک ایگزیکٹو حکمت عملی کا سوال ہے اور عدالت حکومت کو حکمت عملی میں توسیع کی ہدایت دینے کی ذمہ داری نہیں اٹھائے گی۔ عدالت کو جانچ پڑتال کی ضرورت ہے کہ طے شدہ حکمت عملی پر کیسے کام کیا جا رہا ہے۔ یہ کہا گیا ہے کہ چونکہ فوائد کو بڑھانے میں بہت زیادہ مالی خرچ شامل ہے اور حکومت اساتذہ کے طبقے کو فائدہ دینے سے انکار کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے، اس لیے ہم حکومت کے موقف کی تعریف کرتے ہیں۔ اس لیے حکومت کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آیورویدک، یونانی اور ہومیوپیتھک امداد یافتہ تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ کو مرحلہ وار پنشن اور گریچوئٹی اسکیم کے فوائد میں توسیع پر غور کرے، جیسا کہ دیگر امداد یافتہ اداروں کے حوالے سے کیا گیا تھا۔

اسی کے مطابق اپیلیں نمٹائی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔